احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 19 جولائی 2004ء 1425 ہجری - 19 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 159

شدت وحی

حضرت عائشہؓ آنحضرت ﷺ پر نزول وحی کی کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتی ہیں:

میں نے دیکھا ہے کہ بعض اوقات سخت سردی کا دن ہوتا تھا لیکن جب آپؐ پر وحی اترتی تھی تو پسینہ آپ کی پیشانی سے پھوٹ پھوٹ کر بہتا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر2)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خوب یاد رکھو کہ سچا الہام جو خالص خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے مندرجہ ذیل علامتیں اپنے ساتھ رکھتا ہے:۔

(1) وہ اس حالت میں ہوتا ہے کہ جب کہ انسان کا دل آتش درد سے گداز ہو کر مصفا پانی کی طرح خدا تعالیٰ کی طرف بہتا ہے۔ اسی طرف حدیث کا اشارہ ہے کہ قرآن غم کی حالت میں نازل ہوا۔ لہٰذا تم بھی اس کو غمناک دل کے ساتھ پڑھو۔

(2) سچا الہام اپنے ساتھ ایک لذت اور سرور کی خاصیت لاتا ہے اور نامعلوم وجہ سے یقین بخشتا ہے اور ایک فولادی میخ کی طرح دل کے اندر دھنس جاتا ہے اور اس کی عبارت فصیح اور غلطی سے پاک ہوتی ہے۔

(3) سچے الہام میں ایک شوکت اور بلندی ہوتی ہے۔ اور دل پر اس سے مضبوط ٹھوکر لگتی ہے۔ اور قوت اور رعبناک آواز کے ساتھ دل پر نازل ہوتا ہے۔ مگر جھوٹے الہام میں چوروں اور مخنثوں اور عورتوں کی سی دھیمی آواز ہوتی ہے۔ کیونکہ شیطان چور اور مخنث اور عورت ہے۔

(4) سچا الہام خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا اثر اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور ضرور ہے کہ اس میں پیشگوئیاں بھی ہوں اور وہ پوری بھی ہو جائیں۔

(5) سچا الہام انسان کو دن بدن نیک بناتا جاتا ہے۔ اور اندرونی کثافتیں اور غلاظتیں پاک کرتا ہے اور اخلاقی حالتوں کو ترقی دیتا ہے۔

(6) سچے الہام پر انسان کی تمام اندرونی قوتیں گواہ ہو جاتی ہیں اور ہر ایک قوت پر ایک نئی اور پاک روشنی پڑتی ہے اور انسان اپنے اندر ایک تبدیلی پاتا ہے اور اس کی پہلی زندگی مر جاتی ہے اور نئی زندگی شروع ہوتی ہے۔ اور وہ بنی نوع کی ایک عام ہمدردی کا ذریعہ ہوتا ہے۔

(7) سچا الہام ایک ہی آواز پر ختم نہیں ہوتا۔ کیونکہ خدا کی آواز ایک سلسلہ رکھتی ہے۔ وہ نہایت ہی حلیم ہے جس کی طرف توجہ کرتا ہے۔ اس سے مکالمت کرتا ہے اور سوالات کا جواب دیتا ہے۔ اور ایک ہی مکان اور ایک ہی وقت میں انسان اپنے معروضات کا جواب پا سکتا ہے۔ گو اس مکالمہ پر کبھی فترت کا زمانہ بھی آجاتا ہے۔

(8) سچے الہام کا انسان کبھی بزدل نہیں ہوتا اور کسی مدعی الہام کے مقابلہ سے اگرچہ وہ کیسا ہی مخالف ہو نہیں ڈرتا۔ جانتا ہے کہ میرے ساتھ خدا ہے اور وہ اس کو ذلت کے ساتھ شکست دے گا۔

(9) سچا الہام اکثر علوم اور معارف کے جاننے کا ذریعہ ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا اپنے ملہم کو بے علم اور جاہل رکھنا نہیں چاہتا۔

(10) سچے الہام کے ساتھ اور بھی بہت سی برکتیں ہوتی ہیں اور کلیم اللہ کو غیب سے عزت دی جاتی ہے اور رعب عطا کیا جاتا ہے۔

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد13 ص 489)

طلباء و طالبات کی تعلیمی امداد

آنحضور ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ اپنے آقا کے اس ارشاد کی تعمیل میں پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو شروع سے ہے اور کلیتہً مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء و طالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے
2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء

(باقی صفحہ 8 پر)

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک اور ہینڈ سرجری کے ماہر مورخہ 25 جولائی 2004ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب سرجیکل/ای این ٹی آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 307)

خدائے ذوالجلال کی نصرت کا نشان

خان صاحب حضرت میاں محمد یوسف صاحب (ولادت 6؍اپریل 1888ء بیعت جولائی 1901ء وفات 10 دسمبر 1966ء) کے ایک غیر مطبوعہ مکتوب (مورخہ 25؍اپریل 1963ء) سے ایک ایمان افروز اقتباس:۔

’’جب سیدنا حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق طاعون ملک میں نمودار ہوئی تو موتا موتی سے محلوں کے محلے اس وبا سے خالی ہوگئے۔ میں ان دنوں ہائی سکول کا طالب علم تھا اور اپنے قبلہ والد صاحب کے ہمراہ جہلم رہا کرتا تھا۔ جس محلّہ میں ہم رہتے تھے اس کی مسلمانوں سے آباد دو گلیاں تھیں ان گلیوں میں اکثر مکانوں کو تالے لگ گئے۔ کوئی ایسا شاذ و نادر ہی مکان تھا جس میں ایک آدھ متنفس بچ گیا اور وہ مکان کھلا رہا......... باوجود طاعون کے اس زور کے جس نے گھروں کے گھر خالی ہو گئے یہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی صداقت کا کیسا بین ثبوت ہے کہ جہاں اللہ تعالیٰ جلشانہ نے اپنے فضل اور رحم سے آپ کے ایک خادم قبلہ ام بزرگوارم حضرت ماسٹر میاں ہدایت اللہ صاحب اور آپ کے خاندان کو طاعون سے بچایا بلکہ **اس گھر میں ایک چوہا تک نہ مرا** وہاں اللہ تبارک و تعالیٰ جلشانہ نے ان کے بیٹے یعنی اس خاکسار میاں محمد یوسف کو نہ صرف طاعون سے محفوظ رکھا بلکہ اس کے ساتھ کھیلنے والے ایک غیر احمدی دوست کو جس کو طاعون کی سات گلٹیاں نکلی تھیں (حالانکہ ایک گلٹی ہی نکلتی زور کا بخار ہو جاتا اور بیمار کا خاتمہ ہو جاتا) بچالیا میں اکثر اپنے اس دوست کے پاس بیٹھا رہتا اور پلیگ ڈیوٹی کے ڈاکٹر مجھے دیکھ کر اکثر ناراض ہوتے کہ یہ چھوت کی بیماری ہے تم بھی بیمار ہو جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ جلشانہ کی ذات پاک کتنی رحیم و کریم ہے کہ اس نے میری معصومیت پر رحم فرمایا نہ صرف مجھے بچایا بلکہ میرے دوست کو بھی بچالیا......... **سبحان اللہ کس طرح خدائے قادر و ذوالجلال نے احمدیوں کو دوسری قوموں سے ممیز فرما دیا۔ ان گلیوں میں ایک ہی احمدیوں کا گھر تھا اور وہی محفوظ رہا‘‘۔**

سیدنا حضرت اقدس امام الزماں فرماتے ہیں:۔

اس قدر مجھ پر ہوئیں تیری عنایات و کرم
جن کا مشکل ہے کہ تا روز قیامت ہو شمار
تو نے طاعوں کو بھی بھیجا میری نصرت کے لئے
تا وہ پورے ہوں نشاں جو ہیں سچائی کے مدار

ایک قدیم اور مخلص احمدی گھرانہ

موجد قاعدہ ’’یسرنا القرآن‘‘ حضرت پیر منظور محمد صاحب حضرت اقدس کے نہایت پرانے فدائی و شیدائی حضرت محمد اکبر خاں صاحب سنوری کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

’’براہین احمدیہ میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر کو پڑھ کر اعتقاد ہوا جب حضرت مسیح موعود کا اشتہار حقہ کی مذمت اور عورتوں کی نصیحت کے بارے میں نکلا اسی وقت حقہ چھوڑ دیا۔ آج سے چار پانچ سال پہلے کہتے تھے کہ حقہ چھوڑے پچاس سال ہو گئے ہیں۔ 1857ء .... میں سولہ برس سے کچھ زیادہ تھے۔ ریاست جھجر کی افواج کے سپہ سالار عبدالصمد خاں صاحب ان کے تایا تھے۔ ان کے والد نہایت متشرع اور اہلحدیث کے فرقہ میں سے تھے......... خان صاحب مرحوم کے بھائی ولی داد خاں صاحب جو آخر عمر میں مجذوب ہوگئے تھے حضرت خلیفہ اول کے پیر بھائی تھے۔ جس کا ذکر حضرت خلیفہ اول نے کئی دفعہ کیا۔ یعنی ولی داد خاں صاحب شاہ عبدالغنی صاحب کے (جو مدینہ شریف میں ہجرت کر گئے تھے) مرید تھے اور حضرت خلیفہ اول نے بھی مدینہ شریف میں شاہ عبدالغنی صاحب کی بیعت کی تھی۔ حضرت خلیفہ اول نے شاہ عبدالغنی سے پوچھا کہ بیعت کا کیا فائدہ ہے؟۔ فرمایا ’’شنید بہ دید مبدل شود‘‘ مرحوم تہجد کے سخت پابند تھے۔ قادیان میں جب آئے تو شروع میں حضرت مسیح موعود نے ان کو لنگر خانہ کا مہتمم بنا دیا۔ کچھ مدت اس کام پر رہے پھر ان کی اہلیہ اور بچے بھی قادیان آ گئے۔ ان کی اہلیہ حضرت مسیح موعود کے گھر کے اندر کے باورچی خانہ میں کام کرتی تھی۔ **جب کھانا پکاتیں تو دعا مانگتیں کہ یاالٰہی تمام جہان کے کھانوں کا مزہ اس کھانے میں آ جائے تاکہ حضرت صاحب خوش ہوں۔ حضرت مسیح موعود ان کی اہلیہ پر بہت خوش تھے وہ مرحوم کی زندگی میں ہی فوت ہوگئیں**......... ضعیفی کی آخری عمر حضرت صاحب کے مکان کی دربانی میں کٹی......... نہایت جہر الصوت تھے......... ان سے زیادہ بلند آواز والا قادیان میں اور کوئی نہ تھا۔ قد کی لمبائی میں بھی چند ہی ان کے لگ بھگ تھے۔ سفید رنگ، جامہ زیب، اونچی ناک والے تھے پٹھانوں کے اعلیٰ خاندان میں سے تھے۔ ریاست پٹیالہ مقام سنور میں ان کا مکان تھا۔ فرماتے تھے کہ میں نے بہت سے نشان حضرت مسیح موعود کے اپنی آنکھوں سے پورے ہوتے ہوئے دیکھے ہیں......... فرماتے تھے کہ حضرت مسیح موعود کے اخلاق اور گھر کے اندر بچوں اور عورتوں کے ساتھ معاملات کو دیکھ کر میرے ایمان اور محبت میں بہت ترقی ہوئی۔ عمر نوے سال کے قریب ہوئی۔ بہشتی مقبرہ میں جگہ پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ تک ساتھ تشریف لے گئے اور تدفین کی تکمیل کے بعد واپس تشریف لائے‘‘۔

(الفضل قادیان 3 دسمبر 1926ء صفحہ 3)

غزل

اُسی کو دیکھنے دیں بس مجھے احباب رستے کے
اِسی اک دھن میں بھولا ہوں میں کچھ آداب رستے کے

نجانے آمد آمد ہے یہ کس خورشید صورت کی
کہ دیپک بھی نظر آنے لگے مہتاب رستے کے

وہ میرا خوش قدم جونہی ادھر آیا تو اٹھیں گے
پذیرائی کی خاطر، ریشم و کمخواب رستے کے

(ق)

وہ دیکھ ہر گام پہ تھامے ہوئے پھولوں کی مالائیں
دعائیں دے رہے ہیں اس کو شیخ و شاب رستے کے

جہاں جائے گا وہ فتح و ظفر بھی ساتھ جائے گی
کھلیں گے خود بخود اس کے لئے ابواب رستے کے

ترے عارض کے اشکوں کو ملے منزل مرادوں کی
کہ یہ نادر مسافر ہیں بڑے نایاب رستے کے

یہ موتی بیش قیمت ہیں انہیں سنبھال کر رکھنا
یہی زادِ سفر بھی ہیں یہی اسباب رستے کے

میں دیوانہ، میں پروانہ، میں مستانہ، میں سودائی
تری خاطر، ہیں میرا فخر، یہ القاب رستے کے

مری سادہ دلی، اپنی جگہ، پر ہو نہیں سکتا
وہ بکھرا دے مرے، عابدؔ، سہانے خواب رستے کے

مبارک احمد عابد

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

اے ناصرِ دیں تیری یادیں ہیں قلب ونظر کا سرمایہ

(قسط دوم آخر)

مکرم عبدالسمیع نون صاحب

میں تلاش کرتا کرتا بجار کے نواح میں پہنچا تو معلوم ہوا کہ قریباً ایک کلومیٹر پیچھے ایک کچے راستے پر کچا کوٹھا ہے اس میں ممکن ہے موجود ہوں۔ بہر حال میں وہاں پہنچا۔ شدید گرمی کا دن تھا اور مجھے سخت سردرد تھا۔ وہ کوٹھہ نظر آیا تو شکر کیا کہ منزل تو آ گئی ہے۔ اب اگر مطلوبہ شخص بھی مل جائے تو بات بنے۔ اندر دیکھا تو مدعا علیہ بیٹھے تھے۔ میرے پہلے سے واقف تھے۔ بیٹھتے ہی ملک صاحب خان صاحب نون مرحوم کی یہ نصیحت یاد آئی کہ جس آدمی کے پاس جاؤ فوراً اپنا آنے کا مقصد بیان کرو۔ میں نے کہا کہ یہ آپ کے قضاء کے نوٹس ہیں۔ ان کی وصولی کے دستخط کر دیں۔ انہوں نے اول تو انکار کیا مگر میں نے انہیں پنجابی زبان میں سمجھایا کہ یہ دستخط تو کرنا پڑیں گے۔ میں دفتر کا کوئی چپڑاسی تو نہیں ہوں کہ آپ انکار کر کے بھگا دیں گے۔ پنجابی زبان کی اپنی کچھ خصوصیات ہیں جو بعض دفعہ بہت کام آتی ہیں۔ وہاں بھی کامیابی ہوئی۔ انہوں نے دستخط کر دیئے۔ میں نے اپنی حلفیہ تصدیق کر دی کہ 3:15 بجے سہ پہر فلاں مقام پر مدعا علیہ نے میرے روبرو دستخط کر دیئے ہیں۔ اور اسی لمحے واپس سرگودھا اور شام کو ربوہ پہنچ کر حضور انور کو رپورٹ پیش کر دی۔ حضور متعجب ہوئے کہ کیسے اور کہاں تم نے اسے تلاش کیا۔ اور میری دن بھر کی داستان سن کر مسرور ہوئے اور دعا دی کہ اب کام آسان ہو جائے گا اور میرا پروگرام یورپ وغیرہ کا بھی متاثر نہیں ہوگا۔ مجھے اگرچہ اس دن بیماری میں بہت مشکل سفر کرنا پڑا مگر حضور کی خوشنودی کا اعزاز ضرور ہوا۔ اور یہ سودا بہر حال میرے لئے بہت سستا تھا۔ اور سخت گرمی کا وہ دن اور میں بیمار تھا مگر میں زبان حال سے کہتا اور باشدید سردرد میں کہ

سب گوارا ہے تھکن ساری دکھن ساری چبھن
ایک خوشبو کے لئے ہے یہ سفر جیسا بھی ہے

ایک دفعہ یوں ہوا کہ حضور کے ایک صاحبزادے نے کچھ زمین Long Lease پر لی ہوئی تھی۔ سرگودھا کے افسر آبادی کو رپورٹ ملی کہ وہاں سے کچھ درخت پٹہ دار نے کاٹ لئے ہیں۔ افسر آبادی نے فوری رپورٹ ڈی سی سرگودھا کو بھجوا دی کہ پولیس کو حکم دیں پرچہ درج کریں۔ اور درختان برآمد کریں۔ مجھے اس واقعہ کی بھنک دفتر ڈی سی سرگودھا سے پڑی۔ اور میں نے اپنی عاجزانہ کوشش اپنے ایک فوجی افسر دوست کے ساتھ مل کر شروع کر دی۔ اور افسر آبادی سے بھی احتجاج کیا کہ Lessee نے خود درختان اگائے ہوئے تھے۔ جو کاٹے ہیں اور کہ انہیں اس کا حق تھا وغیرہ۔ ادھر وہ فوجی افسر ڈی سی صاحب سے ملے وہی دلیل انہوں نے وہاں دی۔ اور ڈی سی نے مسل واپس بھیج دی۔ یہاں تک معاملہ پہنچ چکا تھا اور ہم مطمئن ہو گئے۔ حضور کے صاحبزادے صاحب کو بھی کسی نے بتایا کہ اس طرح رپورٹ ہوئی ہے وہ گھبرا کر حضرت صاحب کے پاس اسلام آباد چلے گئے۔ حضور اسلام آباد میں قیام پذیر تھے۔

میں اپنے کسی کام کے سلسلہ میں راولپنڈی اپنے ایک ایکسین غیر احمدی دوست ابراہیم صاحب کے ساتھ گیا۔ شام کو میں انہیں ساتھ لے کر اسلام آباد حضرت صاحب کی اقتداء میں نماز پڑھنے کی غرض سے چلا گیا۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے سمجھا ہو گا کہ یہ ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے فی البدیہہ ہی ہمیں ملاقات کرانے سے انکار کر دیا۔ میں نے انہیں کہا کہ آپ نے تو ہماری وہ درخواست رد کر دی ہے جو ہم نے پیش ہی نہیں کی۔ ہم تو نماز پڑھ کر واپس چلے جائیں گے۔ حضور اوپر کی منزل سے نیچے نماز پڑھانے تشریف لائے۔ 25،20 آدمی تھے۔ فرض پڑھا کر حضور اوپر جانے لگے۔ تو میاں انس احمد صاحب کو فرما گئے "نون دتر پڑھ نے تواسے اوپر ہی لے آؤ" چنانچہ میں اوپر گیا تو شمال مشرق کی طرف ایک کمرے میں دو سنگل صوفے پڑے تھے۔ وہاں ہی حضور تشریف لائے وہاں ہم آقا اور غلام دونوں ہی تھے۔ حضور نے زبانی سرکاری دفتری رپورٹوں کا ذکر کیا۔ تو میں نے جتنی کوشش کی تھی وہ عرض کر دی۔ اور چونکہ وہ فوجی افسر دوست بہت اثر رکھتے تھے۔ اس لئے میں نے حضور کو اطمینان کرا دیا کہ انشاء اللہ کارروائی جمعہ کی تعطیل کے اگلے دن ختم ہو جائے گی۔

حضور نے فرمایا جب یہ ہو جائے تو اوپر والے فون پر مجھے اطلاع دینا۔ جو فون اٹھائے اسے کہنا کہ "ناصر احمد" سے ہی بات کرنی ہے۔ میں نے عرض کیا حضور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں حضور کو بلاؤں تو حضور نے فرمایا "میرے حکم سے"۔ غرض میں نے تعطیل کے اگلے روز کارروائی مکمل ہو جانے پر شام کو حضور انور کے نمبر پر فون کیا تو صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ہی بولے میں نے انہیں تفصیلی رپورٹ دے دی۔ الحمدللہ کامیابی ہوئی۔

حضور کے قریب رہنے کا طویل عرصہ اور میری چاکری کا زمانہ میرے لئے سرمایہ حیات ہے۔ بہت واقعات ہیں۔ سب کا بیان کرنا ممکن بھی نہیں ہے۔ اور الفضل کی تنگ دامنی سے بھی ہمیشہ خائف رہتا ہوں۔ اور یہ قصے خواہ چھوٹے چھوٹے ہیں مگر ان کے ذکر سے میری زندگی کی تلخیاں چونکہ ختم ہو جاتی ہیں تاہم چند ایک پر ہی اکتفا کروں گا۔

ہم لندن میں تھے۔ حضور نے "بیت" کے افتتاح کے لئے گوٹن برگ (سویڈن) جانے کا پروگرام بنایا۔ ایک قافلہ تیار تھا۔ جن کے لئے ایک جہاز میں بہت سی نشستیں ریزرو کرائی گئی تھیں۔ لاہور کے ایک دوست اس کے انچارج تھے۔ وہ ٹریول ایجنٹ تھے۔ میں نے انہیں بیت الفضل کے باہر مل کر کہا کہ میں بھی جانا چاہتا ہوں۔ 50 پونڈ واپسی (رعایتی کرایہ) مقرر تھا۔ ان کے ساتھ میرا کاروں کی شپنگ کا بھی سلسلہ چل رہا تھا۔ اس لئے کافی رقم تو میری ان کے پاس تھی ہی انہوں نے کہا کہ اب جہاز میں سیٹ کوئی نہیں مل سکتی میں نے کہا اچھا جانا تو انشاء اللہ میں نے بھی ہے۔ کسی اور جہاز میں کچھ زیادہ خرچ کر کے پہنچ جاؤں گا۔ سر شام یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ حضور وہاں تشریف لائے اور مجھے فرمایا "نون تم بھی گوٹن برگ کل جا رہے ہو ناں" میں نے عرض کیا حضور یہ صاحب کہتے ہیں جہاز میں کوئی سیٹ نہیں ہے، جانا تو چاہتا ہوں۔ حضور نے ان صاحب سے فرمایا تم نے کیوں کہا ہے کہ نون کے لئے سیٹ نہیں ہے اس نے کہا حضور سیٹ کا بندوبست کر دوں گا۔ چنانچہ ہم بھی گوٹن برگ گئے۔ وہاں بھی عجیب نظارہ تھا۔

جس ہوٹل میں ہم ٹھہرے ہوئے تھے۔ اس کے کاؤنٹر پر افتتاح کی اگلی صبح ہی حضور کا خوبصورت فوٹو تھا اور عبارت تو پڑھی نہیں جا سکتی تھی ہوٹل کے ایک آدمی نے ٹوٹی پھوٹی انگریزی میں ہمیں بتایا کہ یہ کہہ رہے ہیں کہ سویڈن میں خدا کو ایک گھر مل گیا ہے۔ حضور اس وقت بہت خوش تھے۔ پریس کانفرنس ہوئی، ہم بھی شامل تھے۔ اس کے بعد حضور باہر جو خالی زمین تھی وہاں تشریف فرما ہوئے اور مجھ سے دریافت کیا کہ پتہ ہے اس جگہ ہماری کل زمین "بیت" کے آس پاس کتنی ہے۔ میں نے لاعلمی کا اظہار کیا تو ایک وہاں کے دوست کو میرے ساتھ بھیجا کہ "نون" کو اپنی اراضی کی سرحدیں دکھلاؤ۔ وہ زمین تو بہت وسیع تھی، ایکڑوں میں تھی۔ میں نے آ کر عرض کیا حضور! ماشاء اللہ بہت وسیع زمین ہے۔ پھر حضور نے خدام سے پوچھا کہ آج ہمارے لئے عید کا دن ہے۔ کیا کھانا پسند کرو گے۔ کسی نے آہستگی سے کہہ دیا کہ "مرغ روسٹ" حضور نے فرمایا ٹھیک ہے، یہی چلے گا۔

ایک سال میں لندن میں تھا اور تین کاریں خرید چکا تھا۔ حضور یورپ تشریف لے گئے ہوئے تھے۔ جس روز حضور کی واپسی تھی۔ پروگرام کا پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ ایئرپورٹ پر تو چند دوست جن میں حضور کے صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب، چوہدری ظفر اللہ خان صاحب وغیرہ تھے، ہی جائیں گے باقی سب بیت الفضل کے احاطے میں انتظار کریں یہاں ملاقات ہو جائے گی۔ میرے ساتھ غیر احمدی دو دوست بھی تھے۔

چنانچہ ہم نے بیت الفضل لندن میں ہی انتظار کیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے حضور کی سواری آ گئی اور ہم قطار بنا کر ملاقات کے لئے کھڑے تھے کہ میں نے حضور سے غیر احمدی دوستوں کا تعارف کروایا۔ جب میں دست بوسی کر رہا تھا تو حضور نے فرمایا "دین میں تو چار کی اجازت ہے" یہ تو بعد میں پتہ چلا کہ صاحبزادہ مرزا لقمان احمد سے حضور نے ہیتھرو ایئرپورٹ ہی سے پوچھ لیا تھا کہ نون آیا ہوا ہے اور وہ یہاں کیا کر رہا ہے؟ میاں صاحب نے بتایا کہ اس نے تین کاریں خریدی ہیں۔ ہم بھی حضور کے مزاج میں برکت تلاش کرنے والے تھے۔ اسی روز ایک غیر واقف غیر احمدی دوست آیا اور میرے ساتھ تعارف ہونے پر اپنی کار مجھے دینے کی پیشکش کی اور قیمت بھی واجبی تھی چنانچہ چار پوری ہو گئیں۔ اور وہی کار پاکستان آنے پر سب سے بہتر نکلی۔

ایک دفعہ لندن میں تھے۔ ہم کاریں کون سی خریدیں کوئی فیصلہ نہ کر سکتے تھے۔ عزیزم محمد اکرام پراچہ بھی میرے ساتھ تھے کہ میں نے حضور سے ذکر کیا۔ حضور نے تفصیل پوچھ کر فیصلہ فرما دیا۔ چنانچہ میں بھاگم بھاگ اسی وقت ٹرین میں ڈیلر کے پاس پہنچا اور اسے رقم دی میرے لئے فلاں کاریں بک کریں اس نے تعجب سے پوچھا کہ آپ تو کوئی فیصلہ نہیں کر رہے تھے۔ آج کیا ہوا میں نے بتایا کہ حضور سے میری بات ہوئی ہے حضور نے یہ فیصلہ فرمایا ہے۔ وہ غیر احمدی تھا۔ اس نے پوچھا کہ حضور کو یہ بھی بتایا ہے کہ کس ڈیلر سے سودا کر رہے ہو۔ میں نے اثبات میں جواب دیا تو اس نے 100 پونڈ مجھے طے شدہ قیمت سے واپس کر دیئے۔ حضور کا نام نامی بیچ میں آیا ہے۔ یہ خصوصی رعایت حضور کے احترام میں ہے اور جب وہ کاریں یہاں پہنچیں تو وہی انگریزی کی مقولے والی بات کہ Hot Cakes کی طرح گاہکوں کی قطاریں لگ گئیں۔ یہ حضور کے بابرکت فیصلہ کا نتیجہ تھا۔

سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی وفات کا سانحہ فاجعہ

کئی دنوں سے حضور کو دل کی تکلیف کا سن رہے تھے۔ سبھی احمدی دعائیں بھی کر رہے تھے۔ صدقات بھی دے رہے تھے ڈاکٹر صاحبان سرتوڑ کوششیں کر رہے تھے۔ ایک انگریز ماہر امراض قلب بھی آن شامل ہوا۔ حضور کی صحت بہتر ہونا شروع ہوئی اور امیدیں اور آرزوئیں پختگی کی طرف بڑھنے لگیں کہ یہ نعمت ابھی ہمارے پاس ہی رہے گی مگر اللہ تعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا ہم بھلا کیا جانیں علیم وحکیم کی حکمتوں کو۔ بہر حال 8 جون کی شام کی خبر امید افزا تھی دعائیں برابر جاری تھیں۔ 9،8 جون کی رات کو سو گئے۔ آدھی رات کا وقت ہو گا نہ معلوم کہاں سے آواز آئی کہ "حضور

فوت ہو گئے ہیں۔'' یہ میرے لئے آج تک معمہ ہے میں سنانے میں آ گیا کئی خیال آئے یہ خواب تھا تو نہ معلوم اس کی تعبیر کیا ہو۔ اندھیرے میں اٹھ کر پلنگ پر بیٹھ گیا۔ ذہن ماؤف، سوچیں معطل، دل کی دھڑکن حد سے زیادہ تیز ہو رہی تھی۔ چند منٹ بعد میں نے اس کمرے کی لائٹ جلائی سوچا کہ حضرت امیر صاحب سے استفسار کروں پھر خیال آیا ایسے واہمہ کے نتیجے میں انہیں ایسے وقت کیوں پریشان کروں آخر سوچا کہ اسلام آباد حضور کے جائے قیام پر ہی فون کر کے پتہ کرنا چاہئے چنانچہ اسلام آباد فون کیا تو انا للہ کی آواز نے مجھے رنج والم میں مبتلا کر دیا۔ وقت وفات پوچھا اور پھر کچھ بولنے کی سکت نہ رہی۔ اچانک صدمے کی گرفت ایسی سخت تھی کہ وقتی طور پر میری آنکھوں کا پانی بھی خشک ہو گیا۔ پھر میں نے اپنی بیوی اور بچوں کو اٹھایا سبھی خبر سن کر غم زدہ ہو گئے پھر تو اشکوں کا سیلاب تھا اور میں تھا۔ جب مجھ سے کوئی تعزیت کرتا یا حضور کے مجھ پر احسانات کا ذکر کرتا تو آگے سے کہہ دیتا ؎

اشکوں سے کیونکر سمجھاؤں اپنے دل کا حال تجھے
پانی پر تصویر بنانا اپنے بس کی بات نہیں

کچھ دنوں بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے تعزیت کے لئے ربوہ حاضر ہوئے اور حضور کی اچانک دل کی حالت بگڑ جانے کا سبب پوچھا تو حضور نے فرمایا کہ میں نے انگریز ڈاکٹر سے حضور کے بارہ میں پوچھا تھا تو اس نے جواب دیا کہ *My Patient is very intelligent. He knows what has happened to him and he also knows what may happen.* الغرض دل کو سمجھایا کہ ؎

دل نادان راضی ہو رضا پر
ترا چاہا نہیں چاہا خدا نے

اگلے روز چہرہ مبارک دیکھا تو کسی کا کہا ہوا شعر یاد آ گیا جو حضور ہی کے بارہ میں حضور کی زندگی میں اس نے کہا تھا (اور وفات کے بعد تو حضور کا چہرہ نور وں سے اور بھی منور ہو رہا تھا) ؎

آنکھیں کہ جیسے نور کی ندی چڑھی ہوئی
چہرہ کہ جیسے پھول کھلا ہو گلاب کا

اس شعر کے خالق نے تو نہایت عمدگی کے ساتھ حضور کی تصویر کشی کی تھی میرے قلم میں کہاں اتنی تاب وتوانائی کہ اس سراپا نور کا قلمی خاکہ تیار کر سکے۔

مجھے بھی حضور سے محبت کا دعویٰ تھا اور حضور بھی محض للہ مجھ سے پیار کرتے تھے ورنہ میرے جیسے تہی دامن بلکہ آلودہ دامن کم علم اور کم فہم سے کون پیار کرتا ہے۔ ادھر میں ہر لحاظ سے حقیر اور ادھر حسن ظاہری اور باطنی کا اپنے دور کا بہترین نمونہ۔ مگر شکر خدائے ذوالجلال کا کہ نازو نیاز میں عمر گزر گئی انہیں چاہنے والے اور حضور کے عشاق تو سینکڑوں نہیں ہزاروں بلکہ لاکھوں تھے۔ میں اپنے آپ کو سمجھتا ہوں اور شکر ہے کہ کبھی غلط فہمی میں مبتلا نہیں ہوا اور میر کے الفاظ میں ہی اپنے آپ کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ ؎

تو میرے کس شمار میں ہے کس قطار میں

حضور فوت ہو چکے اور آنکھوں سے اوجھل ہیں مگر محبت تو غیر فانی ہوتی ہے۔ اس پر تو کبھی موت نہیں آتی کیونکہ محبت تو ایک بے غرض انہماک اور خود فراموش محویت کا نام ہے۔ گزرے ہوئے بھلے وقتوں کو یاد کرتا ہوں تو محرومی اور جدائی کے احساس سے دل پر سخت چوٹ لگتی ہے۔ مگر ؎

یادِ یار میں بھی اک مزا ہے

یہ تو ٹھیک ہے کہ ہم برسیاں نہیں مناتے اور نہ ہی سالگرہ کی رسوم کے قائل ہیں اور ان طوقوں سے ہماری گردنیں حضرت مسیح موعود کی برکت سے آزاد ہو چکی ہیں۔ لیکن اپنے محسنوں کو یاد کرنا اور ہمیشہ یاد رکھنا زندہ قوموں کی علامت ہے اور جو قومیں ایسے محسنوں کو بھلا دیتی ہیں وہ مٹ جایا کرتی ہیں اپنی تو یہ حالت ہے کہ اس مسیحا نفس کو بھلانا چاہوں بھی تو ناکام رہوں گا۔ ؎

ہم مائلِ وفا ترک وفا کر نہیں سکتے
ہاں حضرت ناصح ہمیں جو چاہے سزا دے

جب دل گھبراتا ہے تو سیدنا حضرت مصلح موعود کے پاکیزہ کلام سے اسے قرار ملتا ہے اور حضور کی روح کو یوں مخاطب ہوتا ہوں کہ ؎

تو تو واں جنت میں خوش اور شاد ہے
''ہم'' غریبوں کی خبر کو کون آئے
جانتا ہوں صبر کرنا ہے ثواب
اس دل نادان کو سمجھائے کون

اے ناصر دین تجھ پر سلام کہ تو نے مہر و محبت اور عشق و وفا کی بہت دلفریب منازل طے کیں اور ہمیں بھی عمر بھر ان منازل کی نشاندہی کر کے ان پر قدم مارنے کی ترغیب دلاتے رہے اور اپنوں اور غیروں پر اتنے احسان تو نے کئے کہ ان کا جمع کرنا مشکل۔ کون ساری دنیا میں بکھرے ہوئے پھولوں کو چن سکتا ہے تو تو اس چشمہ شیریں کی مانند تھا جو اونچی پہاڑی سے ڈھلوان کی طرف پورے زور سے بہتا رہتا ہے اور بلا امتیاز مذہب وملت سب کو سیراب کرتا رہتا ہے۔

انسانی زندگی کیا ہے ایک چیستان ہے ایک بجھارت یا ایک پہیلی ہے اور موت نہ سمجھ آنے والا معمہ۔ آنکھیں بند ہوئیں اور آدمی ایک افسانہ بن گیا۔ لیکن بعض شخصیات اپنے خداداد وھبی نور اور حسن عمل سے قبر کی شب دراز کے اندھیروں کو بھی روشنی میں بدل دیتے ہیں اور گویا وہ موت کو بھی شکست دے دیتے ہیں۔ میرا آقا تو انہی خوش بختوں میں ایک تھا۔ حضرت صاحب ہمیشہ مجھے ''نون'' کہہ کر پکارا کرتے تھے اور حضور کی آواز قلب وجاں میں ایک عجیب طلسمی کیفیت پیدا کر دیتی تھی اب مدت مدید سے میرے کان ''نون'' کا لفظ سننے کو ترس رہے ہیں اور اب یہ آرزو ایک دل فگار حسرت کی صورت اختیار کر چکی ہے کاش حضور کی دل لبھانے والی شیریں آواز ''نون'' پھر سے میری سماعتوں میں رس گھولے اور میں قربانت شوم، قربانت شوم (میں آپ پر قربان جاؤں، میں آپ پر قربان جاؤں) کہتا ہوا حضور کے جسم اطہر سے لپٹ جاؤں۔

یقین ہے کہ آپ اپنے بزرگ اور موعود باپ اور مقدس دادا کے قرب میں شاداں اور فرحاں ہوں گے۔

باقی صفحہ 7 پر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شعبہ تعلیم کے لئے پر معارف نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2003ء میں سیکرٹریان تعلیم کو نہایت اہم اور قیمتی نصائح ارشاد فرمائی ہیں۔ یہ نادر ہدایات سیکرٹریان تعلیم کی خصوصی توجہ کے لئے شائع کی جارہی ہیں۔ امید ہے کہ آپ نے ان ارشادات کی روشنی میں کام کا آغاز کر دیا ہوگا، اگر نہیں کیا تو فوری عمل ضروری ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے سیکرٹری صاحب تعلیم ضلع سے رابطہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مقبول خدمت کی توفیق بخشے اور ہمیں خلیفہ وقت کی ہدایات کے مطابق ایک نئے ولولہ اور عزم کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین حضور انور فرماتے ہیں

پھر سیکرٹری تعلیم ہے۔ عموماً سیکرٹریان تعلیم جماعتوں میں اتنے فعال نہیں جتنے ان سے توقع کی جاتی ہے یا کسی عہدیدار سے توقع کی جاسکتی ہے۔ اور یہ میں یونہی اندازے کی بات نہیں کر رہا، ہر جماعت اپنا اپنا جائزہ لے لے تو پتہ چل جائے گا کہ بعض سیکرٹریان پورے سال میں کوئی کام نہیں کرتے۔ حالانکہ مثلاً سیکرٹری تعلیم کی مثال دے رہا ہوں، سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہیں، جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جارہے۔ پھر وجہ معلوم کریں کہ کیا وجہ ہے وہ سکول نہیں جارہے۔ مالی مشکلات ہیں یا صرف نکما پن ہی ہے۔ اور ایک احمدی بچے کو تو توجہ دلانی چاہئے کہ اس طرح وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ مثلاً پاکستان میں ہر بچہ کے لئے خلیفۃ المسیح الثالث نے یہ شرط لگائی تھی کہ ضرور میٹرک پاس کرے۔ بلکہ اب تو معیار کچھ بلند ہو گئے ہیں اور میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچے کو ایف۔ اے ضرور کرنا چاہئے۔

افریقہ میں جو کم از کم معیار ہے پڑھائی کا۔ سیکنڈری سکول کا یا جی سی ایس ای، یہاں بھی ہے، وہاں بھی۔ اسی طرح ہندوستان اور بنگلہ دیش اور دوسرے ملکوں میں، یہاں بھی میں نے دیکھا ہے کہ یورپ کے اور امریکہ کے بعض لڑکے ملتے ہیں وہ پڑھائی چھوڑ بیٹھے ہیں۔ تو یہ کم از کم معیار ضرور حاصل کرنا چاہئے۔ بلکہ جہاں تک تعلیمی سہولتیں ہیں بچوں کو اور بھی آگے پڑھنا چاہئے۔ اور سیکرٹریان تعلیم کو اپنی جماعت کے بچوں کو اس طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اگر تو یہ بچے جس طرح میں نے پہلے کہا، کسی مالی مشکل کی وجہ سے انہوں نے پڑھائی چھوڑی ہوئی ہے تو جماعت کو بتائیں۔ جماعت (۔) حتی الوسع ان کا انتظام کرے گی۔ اور پھر یہ بھی ہوتا ہے بعض دفعہ کہ بعض بچوں کو عام روایتی پڑھائی میں دلچسپی نہیں ہوتی۔ اگر اس میں دلچسپی نہیں ہے تو پھر کسی ہنر کے سیکھنے کی طرف بچوں کو توجہ دلائیں۔ وقت بہر حال کسی احمدی بچے کا ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ پھر ایسی فہرستیں ہیں جو ان پڑھے لکھوں کی تیار کی جائیں جو آگے پڑھنا چاہتے ہیں۔ ہائر سٹڈیز کرنا چاہتے ہیں لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے نہیں پڑھ سکتے تو جس حد تک ہوگا جماعت ایسے لوگوں کی مدد کرے گی۔ بہر حال سیکرٹریان تعلیم کو خود بھی اس سلسلے میں Active ہونا پڑے گا اور ہونا چاہئے۔ تو یہ چند مثالیں ہیں۔ جو ذمہ داری ہے سیکرٹری تعلیم کی، اور بھی بہت سارے کام ہیں اس بارہ میں چند مثالیں میں نے دی ہیں۔ اگر محلے کے لیول سے لے کر نیشنل لیول تک سیکرٹریان تعلیم موثر ہو جائیں اور کام کرنے والے ہوں تو یہ تمام باتیں جو میں نے بتائی ہیں اور ان کے علاوہ بھی اور بہت ساری باتیں ہیں ان سب کا علم ہو سکتا ہے۔ فہرست تیار ہو سکتی ہے اور پھر ایسے طلباء کو مدد کر کے پھر آگے پڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 22 مارچ 2004ء)

ماخوذ

چکھنے اور سونگھنے کی قوتیں

چکھنے کی حس (قوت ذائقہ) اور سونگھنے کی حس (قوت شامہ) زندگی کے دو بڑے مزے اور دو نعمتیں ہیں۔ اگر ہم ایسے باغ میں ہوں جہاں چنبیلی کے پھول کھلے ہوں اور ہمیں اس کی مہک ہی محسوس نہ ہو تو ہم پر کیا گزرے گی؟ اگر گھر میں ہم بہترین پلاؤ کھا رہے ہوں اور ہمیں یہ اندازہ ہی نہ ہو سکے کہ ہم پلاؤ کھا رہے ہیں یا ابلے ہوئے چاول تو ہمیں کتنا عجیب لگے گا۔

قوت ذائقہ اور قوت شامہ ہماری زندگی کو خوش گوار بناتی ہیں۔ یہ دونوں قوتیں ہماری زندگی کا سرور ہیں۔ یہ دونوں قوتیں ہماری قوت حافظہ کو بھی تحریک دیتی ہیں۔ ہم ایک خوبصورت پھول کی پیاری پیاری خوشبو اور ایک اچھے کھانے کے ذائقے کو مہینوں یاد رکھتے ہیں۔ اگر یہ دونوں مزے ہمیں کسی اجنبی زمین کے سفر کے دوران حاصل ہوں تو برسوں یہ ہمارے احساسات کو منور کرتے رہتے ہیں۔

ان دونوں حسوں کے دوسرے فوائد بھی ہیں۔ ہم دھوئیں کی بدبو اور زہریلے بخارات کی بدبو کے ذریعے سے ممکنہ خطرے سے بچ سکتے ہیں۔ ہم قوت ذائقہ کی مدد سے گلے سڑے کھانے کے نقصان سے بچ جاتے ہیں۔ یہ فائدہ کیا کم ہے کہ ان دو حسوں کی وجہ سے ہم بہترین غذائیں پسند کرتے ہیں اور ان کے استعمال سے ہم اپنی غذائیت پوری کر لیتے ہیں۔

ماہرین کا اندازہ ہے کہ تقریباً دو ملین امریکی ان حسوں سے محروم ہیں۔ اگرچہ یہ تکلیف کسی عمر میں بھی ہو سکتی ہے، لیکن زیادہ تر 65 سے 80 برس کی عمر کے لوگوں میں پائی جاتی ہے۔

محرومی کے اسباب

عارضی طور پر تو زکام اور تنفّسی (سانس کے) اعضا میں جراثیمی چھوت سے یہ دونوں قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں، لیکن زیادہ نقصان اس وقت ہوتا ہے کہ جب ناک پر چوٹ لگ جائے، زہریلے کیمیکلز کا ناک کے اعصاب پر اثر ہو جائے، سر میں چوٹ آ جائے یا چہرے اور کھوپڑی کے آپریشن سے ان میں خرابی آ جائے۔ ان کے علاوہ مرگی کے نقائص بھی قوت ذائقہ اور قوت شامہ کو ختم کر سکتے ہیں۔

منہ کے امراض منہ کی خشکی، اشعاعی علاج (ریڈی ایشن تھراپی) اور کوئی چوٹ قوت ذائقہ کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔

بحالی کی تدابیر

سب سے پہلے معالج سے مشورہ کیا جائے تا کہ اصل سبب معلوم کیا جا سکے۔

سگریٹ نوشی ترک کر دیجیے

سگریٹ نوشی سے قوت ذائقہ اور قوت شامہ دونوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ پنسلوینیا یونیورسٹی کے تحقیق کاروں کی رپورٹ کے مطابق سگریٹ نوشی کرنے والے افراد میں یہ دونوں احساس سگریٹ نہ پینے والے افراد سے نصف ہوتے ہیں۔ چوہوں پر تجربات سے یہ معلوم ہوا کہ سگریٹ کے دھوئیں سے چوہوں کے سونگھنے والے اعصاب میں تبدیلی واقع ہوتی ہے اور بتدریج ان کی قوت شامہ کم ہو جاتی ہے۔

جب سگریٹ نوشی ترک کی جاتی ہے تو یہ دونوں بحال ہو جاتی ہیں، لہٰذا مناسب یہی ہے کہ سگریٹ نوشی بالکل چھوڑ دی جائے۔

جست کا استعمال

زنک سلفیٹ کی اضافی گولیاں قوت ذائقہ اور قوت شامہ کے نقصان کو دور کرنے کے لئے بہ کثرت استعمال ہوتی ہیں۔ گردے اور جگر کے مریضوں کے خون میں جست (زنک) کی سطح کم ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے ان میں یہ دونوں حسیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ زنک سلفیٹ کے استعمال سے دونوں بحال ہو جاتی ہیں۔ اس سلسلے میں معالج سے مشورہ ضروری ہے۔

سونگھنے کی مشق

جہاں تک سونگھنے کا تعلق ہے، فلاڈلفیا (امریکا) میں واقع مونیل کیمیکل سینسز سنٹر نے یہ معلوم کیا کہ بار بار کسی چیز کو سونگھنے سے اس کی خوشبو یا بدبو کو شناخت کرنے کی صلاحیت پیدا ہو سکتی ہے۔ سائنس دانوں نے ایک جماعت کو ایک کیمیکل اینڈروسٹینون (Androstenone) سونگھنے کو کہا تو ان کو کوئی بو محسوس نہ ہوئی۔ اس جماعت کو بار بار کیمیکل سونگھنے کی مشق کرائی گئی تو جماعت کے نصف افراد اس بو کو شناخت کرنے کے قابل ہو گئے۔

منہ کی خشکی

خشکی دہن (Xerostomia) ایک مرض ہے۔ دو سو سے تین سو ایسی عام دوائیں ہیں جو منہ میں خشکی پیدا کرتی ہیں۔ ان میں بعض پیشاب آور دوائیں، بلڈ پریشر کی دوائیں، الرجی کی اینٹی ہسٹامین دوائیں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں کوفی والے مشروبات بھی یہ تکلیف پیدا کرتے ہیں۔

چند تدابیر

لیموں میں سڑک ایسڈ (Citric Acid) پایا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ ترشہ اور وہ پھل جن میں یہ ترشہ پایا جاتا ہے، منہ میں لعاب پیدا کرتے ہیں، اس لئے لیمن ڈراپس (گولیاں) استعمال کیجئے۔

کولمبیا یونیورسٹی کے تحقیقی مرکز برائے دندان سازی کے مطالعے کے مطابق پودینے کی ایسی گولیاں جن میں شکر نہ ہو، دس گنا لعاب دہن پیدا کرتی ہیں۔ بلا شکر گم (Sugarless Gum) اور بلا شکر گولیاں بھی لعاب دہن میں اضافہ کرتی ہیں۔

دلچسپ مشقیں

اپنے گھر میں تھوڑی تھوڑی یہ چیزیں رکھ لیں کوئی تازہ خوشبودار پھول، پیاز یا لہسن، چاکلیٹ، پودینہ، انسٹینٹ کوفی، تارپین، پائپ کا تمباکو (تھوڑا سا)

ان میں سے کوئی تین چیزیں چن کر ایک طرف رکھ دیں۔ آپ آنکھیں بند کر کے میز پر بیٹھ جائیں۔ کسی سے کہیں کہ تینوں میں سے کوئی ایک چیز میز پر آپ کے سامنے رکھ دے۔ اب آپ اس چیز کی بو سونگھنے کی کوشش کریں۔ پھر دوسری چیز اور پھر تیسری چیز کی بو سونگھیں۔ اور اپنی قوت شامہ کو ٹیسٹ کریں۔

بنیادی طور پر چار ذائقے ہوتے ہیں: شیریں، نمکین، کھٹا اور کڑوا۔ اور آپ کی زبان کے اندر ان چاروں ذائقوں کی کلیاں (Buds) ہوتی ہیں۔ شیریں ذائقے کی کلیاں زبان کی نوک پر، نمکین کی کلیاں زبان کے اوپر ذرا اگلی طرف، کھٹے کے لئے زبان کے اطراف اور کڑوے کے لئے زبان کے پچھلے حصے میں کلیاں ہوتی ہیں۔

اب یہ چار مکسچر الگ الگ بنا لیں:

نمکین: چار اونس مقطر (Distilled) پانی میں ایک چائے کا چمچہ نمک گھول لیں۔

کھٹا: ایک اونس پانی میں ایک چائے کا چمچہ سرکہ گھول لیں۔

شیریں: چار اونس مقطر پانی میں ایک چائے کا چمچہ شکر گھول لیں۔

کڑوا: کونین کا پانی۔

اب ان چاروں ذائقوں کی کلیوں والی جگہوں پر ان چاروں پانیوں کا ایک ایک قطرہ ڈال کر اپنی قوت ذائقہ کو ٹیسٹ کریں۔ یاد رہے کہ زبان کی نوک پر شیریں پانی کا قطرہ ڈالیں۔ زبان کے پچھلے حصے میں کونین کے پانی کا قطرہ وغیرہ۔ انشاء اللہ اس طرح آپ کی زبان کی ذائقے کی کلیاں بہتر طور پر کام کرنے لگیں گی۔

(ماہنامہ ہمدرد صحت کراچی ستمبر 2003ء)

✡ کوڑا کرکٹ اور گند ہمیشہ ڈسٹ بن (کوڑے دان) میں پھینکیں۔

قبولیت دعا کا غیر معمولی واقعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جلسہ سالانہ برطانیہ 1988ء کے دوسرے دن کے خطاب میں یہ انتہائی دلچسپ اور ایمان افروز واقعہ سنایا کہ ایک پولیس ملازم نے بیعت کر لی جو پہلے شدید مخالف تھا:

"احمدیت میں داخل ہوا اور داخل ہونے کے بعد اس نے رشوت لینی بالکل بند کر دی ایک تو وہاں کا معیار زندگی ایسا ہے کہ پولیس کا جو معیار ہے وہ سارے کا سارا جھوٹا ہے رشوت نہ لیں تو ایک چپڑاسی کی سی زندگی بسر کرنی پڑتی ہے۔ تو بہت بڑا ابتلاء تھا لیکن اس سے بڑا ابتلاء یہ آ گیا کہ ان کے ذریعہ افسروں کو بھی رشوت ملتی تھی اور وہ بند ہو گئی۔ چنانچہ سارے افسران کے دشمن ہو گئے اور ان کے جس افسر کے اختیار میں ان کا تبادلہ تھا انہوں نے کہا کہ اب میں تمہیں یہاں رہنے نہیں دوں گا۔ چونکہ یہ بہت غریب آدمی تھے ان کو بہت پریشانی لاحق ہوئی کہ اگر میرا یہاں سے تبادلہ ہو گیا۔ رشوت میں نے لینی نہیں۔ دوسری جگہ میرا اپنا گھر بھی نہیں ہو گا جو یہاں کی سہولتیں ہیں ان سے بھی محروم رہ جاؤں گا تو میں کس طرح گزارا کروں گا۔ چنانچہ ان کو خیال آیا اور انہوں نے مجھے خط لکھا کہ یہ حالات ہیں اور میں بہت پریشان ہوں۔ اس کے جواب میں میں نے انہیں لکھا کہ آپ بالکل فکر نہ کریں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو تکلیف نہیں ہوگی میں دعا کر رہا ہوں۔ ادھر یہ خط ملا اور ادھر تبدیلی کے آرڈر بھی۔ یہ چوراہے پر کھڑے ہو گئے ایک ہاتھ میں میرا خط تھا کہ "آپ فکر نہ کریں میں دعا کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی"۔ دوسری طرف افسر اعلیٰ کے آرڈرز تھے کہ "فوری طور پر آپکو دور دراز علاقے میں تبدیل کیا جاتا ہے۔" اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کی آزمائش کر رہا تھا۔ یہ چوراہے میں کھڑے رہے کبھی ایک خط کو دیکھتے تھے کبھی دوسرے کو اور آخر ان کے دل نے فیصلہ کیا کہ یہ خط جو دعا کے نتیجہ میں لکھا ہوا ہے یہ سچا ثابت ہوگا اور یہ تبدیلی جھوٹی ثابت ہوگی اسی حالت میں کھڑے تھے کہ پولیس کے ایک اور اعلیٰ افسر کا وہاں سے گزر ہوا۔

انہوں نے ان کو مغموم کھڑے دیکھا تو پوچھا کہ کیا بات ہے انہوں نے بتایا کہ میری تبدیلی ہو گئی ہے اور میں چونکہ توبہ کر چکا ہوں رشوت نہیں لیتا اس لئے میرے لئے مشکلات ہوں گی۔ وہیں کھڑے پاؤں انہوں نے تبدیلی منسوخ کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ اسی گاؤں میں رہے ان کے متعلق آرڈر یہ ہو گیا کہ ان کو یہاں سے تبدیل نہیں کیا جائے گا"

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید اگست 1988ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36972 میں امتہ الباسط بیوہ منیر احمد بھٹی قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 21ماشے مالیتی -/12600 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/6000روپے۔ 3۔نقد رقم -/150000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الباسط بیوہ منیر احمد بھٹی صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خان شہزادہ ولد محمد شاہزادہ خان صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد غلام حیدر باجوہ دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر 36973 میں مرزا جواد احمد ولد مرزا غلام احمد قوم مغل چغتائی پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا جواد احمد ولد مرزا غلام احمد دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا احتشام احمد برادر موصی گواہ شد نمبر 2 جنید احمد ونگ ولد چوہدری بشارت احمد ونگ دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر 36974 میں فاروق احمد ڈار ولد خواجہ بشیر احمد ڈار صاحب قوم ڈار پیشہ حفاظت مرکز عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2940روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق احمد ڈار ولد خواجہ بشیر احمد ڈار فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد چچہ ولد عبداللہ خان صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر 36975 میں محمد رشید ولد محمد جیون صاحب قوم راجپوت پیشہ ریلوے پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2393 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رشید ولد محمد جیون صاحب فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد سعید وصیت نمبر 27813 گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ مبشر وصیت نمبر 22960

مسل نمبر 36976 میں امتہ البصیر بیوہ خواجہ بشیر احمد ڈار قوم صدیقی ،قریشی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/150000روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/1000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ البصیر بیوہ خواجہ بشیر احمد ڈار فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ڈار پسر موصی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ڈار پسر موصی

مسل نمبر 36977 میں سعید احمد ڈار ولد خواجہ بشیر احمد ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد ڈار ولد خواجہ بشیر احمد ڈار فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ڈار برادر موصی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 36978 میں سید کہکشاں ابرار بنت سید ابرار حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سید کہکشاں ابرار بنت سید ابرار حسین شاہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید ابرار حسین شاہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425

مسل نمبر 36979 میں سعدیہ یحییٰ بنت محمد یحییٰ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 15 تولے مالیتی -/90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ یحییٰ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ منور احمد احسان ولد ملک محمد شریف صاحب فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمر حیات ولد حکیم محمد صدیق صاحب فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 36980 میں ساجد وقاص ولد شوکت علی قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساجد وقاص ولد شوکت علی فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 36981 میں شاھدہ بشیر بنت بشیر احمد قوم سدھو پیشہ ٹیوشن عمر ساڑھے پینتیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو

کی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاھدہ بشیر بنت بشیر احمد فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور وصیت نمبر 19408 گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد میاں مہر دین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 36982 میں حلیمہ بی بی زوجہ مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والد محترم مکان رقبہ 7 مرلے کا 1/8 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ طلائی زیورات مالیتی -/13105 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ بی بی زوجہ مبارک احمد فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 عطیہ مبارک بنت مبارک احمد فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد مبارک ولد مبارک احمد فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 36983 میں حمیدہ بیگم بیوہ چوہدری محمد دین صاحب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیتی -/24600 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/200 روپے۔ 3۔ زرعی زمین رقبہ ساڑھے چھ کنال واقع چک نمبر 190/EB ضلع وہاڑی مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم بیوہ چوہدری محمد دین صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد گجر پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاھد ڈوگر ولد ماسٹر محمد انور صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 36984 میں ریاض احمد ولد منور احمد قوم جٹ ہنجرا پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد بائیسکل مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد ولد منور احمد دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد علی محمد دارالفتوح شرقی ربوہ

بقیہ صفحہ 4

اے ہمارے آسمانی آقا تو عفو بھی غفور بھی اور بندہ نواز بھی اور ذرہ نواز بھی جب ہمارا وقت واپسی آوے تو تیری عفو اور مغفرت اور وسیع رحمت سے امید رکھتے ہیں۔ جس طرح اس دنیا میں اپنے ان آقاؤں کے قدموں میں بیٹھنے کی سعادت تو نے اپنے فضل سے عطا فرمائی آخرت میں بھی انہی قدموں میں ہمارا بسیرا ہو۔

ترا دامان رحمت اور تو ہے
مری ننھی سی جاں ہے اور میں ہوں

یا اللہ رحم۔

الکرمانی (1066ء)

آپ کی پیدائش قرطبہ کے شہر میں ہوئی اور وفات سرقسطہ Saragossa میں نوے سال کی عمر میں ہوئی۔ آپ نے تعلیم حاران (عراق) میں مکمل کی آپ ایک اچھے ریاضی دان اور سرجن تھے۔ آپ خود کو مسلمہ المجریطی کے تلامذہ میں شمار کرتے تھے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

محترمہ نورین احمد صاحبہ بنت مکرم عبدالاحد شاہد صاحب (سیکرٹری مال) طارق آباد خانیوال شہر کا نکاح مکرم نعیم احمد قیصر صاحب ابن مکرم ڈاکٹر صدیق احمد قیصر صاحب آف فولڈا (Fulda) جرمنی کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے۔ نکاح کا اعلان مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع خانیوال نے مورخہ 2 جون 2004ء بروز جمعۃ المبارک بیت الذکر خانیوال شہر میں کیا۔ محترمہ نورین احمد صاحبہ مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم مشتاق احمد صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور خوشیوں کا موجب بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب مکیانہ ضلع گجرات لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے چوہدری اعجاز احمد مکیانہ ضلع گجرات کا نکاح مورخہ 26 جون 2004ء کو بمقام چاپڑہ ضلع گجرات مکرم یعقوب احمد صاحب بھٹی مربی ضلع گجرات نے مبلغ 20 ہزار روپے حق مہر پر ہمراہ مکرمہ جمیلہ کوثر صاحبہ بنت چوہدری حاکم صاحب پڑھا مورخہ 26 جون کو بارات مکیانہ سے چاپڑہ گئی اور رخصتانہ عمل میں آیا اور مورخہ 27 جون کو دعوت ولیمہ کا اہتمام قصر نور میرج ہال گجرات میں کیا گیا محترم امیر صاحب ضلع گجرات نے دعا کروائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور (سنٹر آف ہائی انرجی فزکس) نے چار سالہ بی ایس سی (آنرز) کمپیوٹیشنل فزکس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 جولائی 2004ء ہے مزید معلومات روزنامہ ڈان مورخہ 14 جولائی 2004ء سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، سیکنڈ کیمپس رائیونڈ روڈ لاہور نے تین ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئر میں مختلف فیلڈز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جولائی 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 14 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد طاہر صاحب دارالصدر غربی لطیف لکھتے ہیں۔ میرے والد مکرم مبارک احمد صاحب اعجاز ایم۔ اے ایم ایڈ دارالصدر غربی ربوہ مورخہ 23 جون 2004ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے دن 24 جون بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی اور بعد میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ آپ حضرت حاجی محمد دین صاحب تہالوی درویش (رفیق حضرت مسیح موعود) کے صاحبزادے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 3 بیٹے اور 2 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ مرحوم اپنی بیماری سے قبل تک مقامی حلقہ کے زعیم انصاراللہ اور سیکرٹری مال کے عہدہ پر فرائض انجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے درجات بلند فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

مکرمہ خالدہ نوری صاحبہ بابت ترکہ
مکرم چوہدری عزیز احمد باجوہ صاحب

محترمہ خالدہ نور صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم باجوہ صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے نانا محترم چوہدری عزیز احمد باجوہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 17 بلاک نمبر 42-B رقبہ 10 مرلہ 241 مربع فٹ الاٹ شدہ ہے یہ رقبہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم لئیق احمد صاحب پسر
(2) مکرم نسیم احمد صاحب پسر
(3) مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ دختر
(4) مکرمہ شاہدہ عزیز صاحبہ دختر
(5) مکرم حکیم احمد ولد مکرم رفیق احمد صاحب۔ پوتا
(6) مکرم عظیم احمد صاحب ولد مکرم رفیق احمد صاحب۔ پوتا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء کو مطلع کریں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب 19 جولائی 2004ء

طلوع فجر	3:37
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:15
وقت عصر	5:10
غروب آفتاب	7:16
وقت عشاء	8:52

گیس کی قیمتوں میں اضافہ وفاقی حکومت نے یکم جولائی 2004ء سے ملک بھر کے گھریلو، کمرشل اور صنعتی صارفین کیلئے گیس 5.7 فیصد سے 10 فیصد تک مہنگی کردی ہے اس سلسلہ میں آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کی جانب سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔ اس کے مطابق گھریلو صارفین کے لئے اضافہ 6.7 فیصد، کمرشل اور صنعتی صارفین کیلئے ٹیرف 5.7 فیصد بڑھا دیا گیا ہے سیمنٹ پلانٹس کے لئے ٹیرف نہیں بڑھایا گیا۔ سی این جی کے نرخ میں 5.7 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، گیس کمپنیوں نے 18 فیصد اضافے کی درخواست کی تھی، قیمتوں میں اضافے کا اطلاق یکم جولائی سے ہوگا۔

49 کروڑ 53 لاکھ ڈالر کا امریکی قرضہ معاف امریکہ اور پاکستان کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا ہے جس کے تحت پاکستان کے ذمہ 495 ملین ڈالر یعنی تقریباً ساڑھے 28 ارب روپے کا واجب الادا امریکی قرضہ معاف کر دیا گیا ہے۔

آدھی رات کے بعد لوکل کال مفت پی ٹی سی ایل نے اپنے صارفین کے لئے انقلابی رعایتی پیکج کا اعلان کیا ہے۔ جس کے تحت رات بارہ بجے سے صبح چھ بجے تک لوکل کال مفت کر دی گئی ہے۔ اندرون ملک کالوں کے نرخوں میں 25 سے 29 فیصد تک جبکہ بین الاقوامی کالوں کے نرخ میں 24 فیصد کمی کی گئی ہے۔ پی ٹی سی ایل نے شہری علاقوں میں نئے کنکشن کی فیس 1350 روپے سے کم کر کے 750 روپے کر دی ہے جبکہ دیہی علاقوں میں نئے کنکشن فیس بدستور 500 روپے برقرار رہے گی۔ پی ٹی سی ایل کے اس پیکج کا اطلاق ملک بھر میں 14۔ اگست 2004ء سے ہوگا۔ یہ اعلان وفاقی وزیر آئی ٹی و ٹیلی کام اویس احمد خان لغاری نے پریس کانفرنس میں کیا۔

بقیہ صفحہ 1

وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کررہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کارخیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 21 جولائی 2004ء

12-05 am	لقاء مع العرب
1-35 am	وقف نو کا پروگرام
2-05 am	دورہ افریقہ
3-10 am	لجنہ میگزین
4-00 am	سوال وجواب
5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 am	گلشن وقف نو
6-30 am	دورہ افریقہ
7-30 am	چلڈرنز کارنر
8-40 am	چلڈرنز کلاس
9-00 am	سوال وجواب
9-55 am	تقاریر جلسہ سالانہ
11-05 am	تلاوت، خبریں
12-00 pm	لقاء مع العرب
1-05 pm	سواحیلی سروس
2-40 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	دورہ افریقہ
5-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
6-30 pm	ہماری کائنات
6-55 pm	خطبہ جمعہ
7-50 pm	بنگلہ سروس
9-05 pm	گلشن وقف نو
10-05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
10-40 pm	ہماری کائنات
11-00 pm	سوال وجواب
11-25 pm	لقاء مع العرب

جمعرات 22 جولائی 2004ء

12-35 am	گلشن وقف نو
1-35 am	چلڈرنز کارنر
2-35 am	دورہ افریقہ
3-50 am	سوال وجواب
5-00 am	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 am	خطبہ جمعہ
7-00 am	دورہ افریقہ
8-10 am	ترجمۃ القرآن
9-10 am	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
9-50 am	خطبہ جمعہ
11-00 am	تلاوت خبریں
11-30 am	یسرنا القرآن
11-55 am	لقاء مع العرب
1-00 pm	پشتو پروگرام
1-40 pm	ملاقات
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	دورہ افریقہ
5-00 pm	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 pm	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
7-00 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-00 pm	بنگلہ سروس
8-50 pm	خطبہ جمعہ
9-30 pm	دورہ افریقہ
10-00 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 pm	زندہ لوگ
11-25 pm	ترجمۃ القرآن

سی پی ایل نمبر 29

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-216231

موسم برسات کی آمد آمد ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے صندل کی گولیاں شادابی استعمال کریں۔ خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے۔ قیمت -/20 روپے
تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

ہیپاٹائٹس کے مریض متوجہ ہوں
ہیپاٹائٹس C ایک مزمن مرض ہے جو شروع ہونے سے 10 سے 30 سال بعد تک اپنے نقصانات ظاہر کرتا رہتا ہے۔ صرف 5 فیصد مریض (وہ بھی مرض کے 20 سال بعد) اس کی وجہ سے جگر کے سکڑاؤ یا کینسر کا شکار ہوتے ہیں۔ HCV مثبت ہونے پر گھبراہٹ کا شکار مت ہوں ہفتوں اور دنوں میں علاج کرنے والوں سے ہوشیار رہیں۔ اگر آپ کا SGPT حد کے اندر ہے تو آپ کو قطعاً پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ اس کا علاج جتنی آہستگی سے ہوگا اتنا ہی دیرپا ہوگا۔ HCV منفی ہونے پر علاج یکدم مت چھوڑیں اس کی تصدیق Blood RNA کے ٹیسٹ سے 6 ماہ کے وقفہ سے دو دفعہ کروائیں۔ اگر وائرس منفی ہو تو پھر آپ کا علاج مکمل ہے۔ یاد رکھیں 30 فیصد HCV کے منفی یا مثبت ٹیسٹ غلط ہوتے ہیں۔ HCV اور HBV کے بارے میں مکمل معلومات راہنمائی اور قابل علاج کیلئے رجوع فرمائیں
نوٹ: ELISA ٹیسٹ میں ٹیسٹ کرنے والے حضرات RE-ACTIVE اور NON-REACTIVE لکھ دیتے ہیں۔ ٹیسٹ کٹ کے مطابق RE-ACTIVE سے مراد مثبت اور NON-REACTIVE سے مراد منفی ہے NON-REACTIVE رپورٹ سے دھوکہ میں مت آئیں اس کے علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ (مفاد عامہ کیلئے شائع کیا گیا ہے)
04524-212750
E-mail:basitq@msn.com
Fine & The Best F.B
ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ

کیا آپ کے بال گر رہے ہیں؟
CURATIVE
فالنگ ہیر کورس
FALLING HAIR COURSE
گرتے بالوں کی روک تھام کر کے بالوں کو لمبا، صحتمند اور حسین بناتا ہے
قیمت -/100 روپے لٹریچر مفت
213156